السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت حالت حیض میں ہو تو کیا قرآن کو ہاتھ لگائے بغیر پڑھ سکتی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں ! بغیر ہاتھ لگائے پڑھ سکتی ہے ۔ ہاتھ اس لیے نہ لگائے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «لا یمس القرآن إلا طاہر»

''قرآن کو کوئی ہاتھ نہ لگائے مگر حالت طہارت میں ۔،، (جس حدیث سے حالت حیض میں قرآن نہ پڑھنے پر استدلال کیا جاتا ہے وہ روایت حضرت ابن عمرؓ سے ان الفاظ سے مروی ہے :

«لا تقرأ الحائض ولا الجنب شیئا من القرآن»

''حائضہ اور جنبی (جنابت والا) قرآن سے کچھ نہ پڑھیں ۔،،

(جامع الترمذی، الطہارۃ حدیث 131، ارواء الغلیل 1: 206، حدیث: 192)

یہ روایت ضعیف ہے، اس کی سند میں ایک راوی اسماعیل بن عیاش ہیں ۔ اگر یہ حجازی لوگوں سے روایت کریں تو ان کی روایت کا اعتبار نہیں ۔

جنبی شخص کو البتہ قراءت کی اجازت نہیں، جس کا مدار ایک دوسری حدیث پر ہے : «لا یحجزہ عن القرآن شئی إلا الجنابة»

''سوائے جنابت کے اور کوئی چیز آپ کو قرآن پڑھنے سے نہیں روکتی تھی ۔،،

ایک دوسری حدیث کے الفاظ ہیں : فأما الجنب فلا، ولا آیة

''جہاں تک جنبی کا تعلق ہے تو وہ قرآن بالکل نہ پڑھے، ایک آیت بھی نہیں ۔،،

حائضہ اور جنبی میں فرق اس لیے بھی روا رکھا گیا کہ جنابت سے تو فوراً غسل کرنے کے بعد پاک ہوا جا سکتا ہے لیکن حائضہ بہر صورت کئی دن تک حالت ناپاکی میں رہے گی، اس لیے قرآن پڑھنے کی اجازت دی گئی تا کہ حفظ میں بھی خلل نہ آئے اور تلاوت قرآن سے بھی محروم نہ ہو ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11